دفـتـرکتب، رسـائل و جرائدِ جامعـہ
زرعی یونیورســـٹی فیصــــــل آباد

گلاب کی نگہداشت

سالانہ کیلنڈر

ڈاکٹر افتخار احمد
فلوریکلچر اینڈ لینڈ سکیپ،
انسٹیٹیوٹ آف ہارٹیکلچرل سا®

☆ تراشیدہ پھولوں کی نقل وحمل اور منڈیوں میں ترسیل کے لیے آئس کریم کی ترسیل کے لیے استعمال ہونے والے ٹھنڈے ٹرک استعمال کریں۔

دسمبر

☆ پودوں کی کاٹ چھانٹ شروع کردیں اور کاٹ چھانٹ کے بعد بقیہ شاخوں پر پھپھوندی کش زہر مثلاً ٹاپسن ایم ایلیٹ یا ریڈومل گولڈ کا دو ملی لیٹر پانی سپرے کریں۔

☆ نئے پودے لگانے کے لیے زمین کی تیاری شروع کریں۔

☆ پہلے سے لگے گلاب والی زمین میں گہری گوڈی کریں تا کہ جڑوں کو مناسب مقدار میں ہوا مل سکے۔

☆ کاٹ چھانٹ (Purning) کے بعد آبپاشی روک دیں اور گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالنا شروع کردیں۔

☆ جولائی میں پیوند کئے گئے پودوں پر پھپھوندی کش زہر سپرے کریں اور ہلکی کھاد دیں تا کہ تمام پودے بیچنے یا زمین میں تبدیلی کے لیے تیار ہوجائیں۔

زرعی یونیورســـٹی فیصــــــل آباد

Office of University Books
& Magazines (OUBM)

Publisher: Prof. Dr. Shahzad Maqsood Ahmed Basra
Editorial Assistance: Azmat Ali, Muhammad Ismail
Designed by: Muhammad Asif (University Artist)
Composed by: Muhammad Amin, Asif Mehmood

Price: Rs. 20/-

گلاب کی نگہداشت

پھول جہاں اپنے خوبصورت، دیدہ زیب رنگوں سے قدرت کی رنگینیوں کی عکاسی اور انسان کے جمالیاتی ذوق کی تسکین کا ذریعہ بنتے ہیں وہیں اپنے بے بہا فوائد بھی سموئے ہوتے ہیں۔ پھولوں کے مختلف رنگوں، شکل و شباہت اور ایسی ہی مزید خوبیوں نے انسان کی تمدنی اور معاشرتی زندگی پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ انسان کو مُہذب بنانے میں پھول نہایت اہمیت کی حامل ہیں۔ پھولوں کی دیدہ زیبی اور زیبائش نے حضرت انسان کے گھروں، راستوں، باغات، دفاتر وغیرہ کو ایسی خوبصورتی عطا کی ہے کہ پھولوں کے تنوع، ان کی کاشت، ان کی سجاوٹ وغیرہ کو اگر معیار قرار دیا جائے تو مہذب ترین افراد اور قومیں وہی معلوم ہوتی ہیں جو اپنے گھروں، دفاتر، باغیچوں اور سڑکوں پر پھولوں کا استعمال ایک خاص قرینے سے کرتی ہیں۔ مزید براں پھول انسانی روح کی غذا ہیں جو آج کل کے ٹینشن زدہ دور میں دماغی سکون بخشتے ہیں اور انسانی موڈ کو خوشگوار بنانے میں مددگار ہوتے ہیں۔ گلاب بلاشبہ اپنی خوشبو، رنگ، طبعی فوادء، خوبصورتی اور دلکشی کی بنیاد پر پھولوں کا بادشاہ کہلاتا ہے جو گھروں کی زیبائش، عطریات کی صنعت اور خوشی غمی کے مواقع پر بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ یہ منطقہ معتدلہ کا خورو پودا ہے جسے دنیا کے قدیم اور خوبصورت ترین پودوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ مختلف سالانہ تہواروں بالخصوص ویلنٹائن ڈے، عیدین، نیو ایئر وغیرہ کے مواقع پر گلاب کے پھولوں کی مانگ میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا ہے۔ اسے ہر قسم کی آب و ہوا اور ماحول میں کاشت کیا جاسکتا ہے۔ اس کی کامیاب کاشت کے لیے درج ذیل عوامل کو مدنظر رکھ کر اس کے عمدہ کوالٹی کے پھولوں کا حصول ممکن بنایا جاسکتا ہے۔

جنوری

☆ تمام پودوں کی کاٹ چھانٹ مکمل کرلیں۔ بیمار اور سوکھی شاخیں الگ کردیں اور صحت مند

شاخوں سے قلمیں بنالیں۔

☆ قلموں کی جڑوں کو بڑھانے کے لیے گیلی ریت یا گیلی مٹی میں گڑھا کھود کر 10 تا 15 دن کے لیے زمین میں الٹا رکھ کر دبا دیں اور زمین کی سطح کو نم رکھیں۔ اگر زمین میں دیمک کا خطرہ ہو تو قلمیں دباتے وقت پانی کے ساتھ لارسبین (Lorsban) ڈالیں۔

☆ نرسری میں قلمیں لگانے کے لیے زمین کو اچھی طرح تیار کرلیں اور لگانے سے پہلے این پی کے (20:20:20) یا ڈی اے پی بحساب ایک بوری فی ایکڑ ڈالیں۔

☆ چھوٹے چھوٹے کیارے بنا کر قلمیں لگائیں یا زمین کو ہموار کرکے اس میں لائنیں لگالیں۔ کیاروں میں اضافی پانی کے نکاس کا مناسب انتظام ہونا چاہیے۔

☆ اس کے بعد کھیت میں آبپاشی کریں اور اضافی پانی جذب ہونے کے بعد قلمیں لگائیں۔

☆ پیوندی پودے تیار کرنے کے لیے لاہوری گلاب کی قلمیں لگائیں اور قلموں کی قطاروں کا فاصلہ زیادہ رکھیں تاکہ آسانی سے چشمہ چڑھایا جاسکے۔

☆ نئے پودے اچھی طرح تیار شدہ زمین میں 3x3 فٹ کے فاصلے پر لگائیں۔ پیوندی پودے 1x1 فٹ کے فاصلے پر لگائیں اور ہر چار قطاروں کے بعد تین فٹ راستہ چھوڑیں۔ دوسری صورت میں ہر دو قطاروں کے بعد راستہ چھوڑ دیں۔

☆ نئے پودے لگانے کے لیے زمین میں چھ تا آٹھ مرتبہ ہل چلا کر اچھی طرح تیار کریں اس میں ایک بوری ڈی اے پی یا دو بوری سنگل سپر فاسفیٹ بمعہ آدھی بوری پوٹاش اور دو ٹرالی فی ایکڑ گلی سڑی گوبر کی کھاد ڈالیں۔

☆ پہلے سے لگائے ہوئے گلاب کی کاٹ چھانٹ کرنے کے بعد اس میں دو ٹرالی فی ایکڑ گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالیں اور اس کو اچھی طرح زمین میں ملائیں۔

☆ نئے پودے لگانے کے لیے قابل اعتماد اچھی شہرت کی حامل نرسری یا سرکاری ادارے سے

پودے حاصل کریں اور زمین میں پودے لگاتے وقت پودوں کا پیوند شدہ حصہ جنوب کی جانب رکھیں۔

☆ پودے لگانے سے قبل زمین و پانی کا تجزیہ ضرور کروائیں۔

☆ جب پودوں سے تراشیدہ پھول (کٹ فلاور) لینے مقصود ہوں تو ان کی کاٹ چھانٹ مؤخر کردیں اور پھولوں کو مقامی منڈیوں میں ترسیل کے لیے ادھ کھلی کلی کی حالت میں پودے سے کاٹ لیں۔

فروری

☆ نئے پودوں کو پندرہ فروری سے قبل لگادیں۔ اگر پندرہ فروری سے لیٹ ہوجائیں تو گاچی کے ساتھ پودے لگائیں۔ پودے لگانے کے فوری بعد آبپاشی کریں۔

☆ فروری کے مہینے میں کم از کم دوبارہ اچھی طرح گہری گوڈی کریں۔

☆ آخری ہفتے میں ایک بوری نائٹروفاس، آدھی بوری یوریا اور آدھی بوری پوٹاش فی ایکڑ ڈال کر آبپاشی کریں۔

☆ روٹ سٹاک (لاہوری گلاب) کے پودوں کو ایک بوری این پی کے (20:20:20) کھاد ڈالیں اور باقاعدہ آبپاشی کریں۔

☆ آخری ہفتے میں ان پودوں کو اچھی طرح کاٹ چھانٹ کر صاف کرلیں اور اگر پودے کا تنا پیوندکاری کے لیے تیار ہو تو پیوندکاری/چشمہ کاری کا عمل شروع کریں۔ اگر قلمیں لیٹ لگائی ہوں یا تنا مناسب تیار نہ ہو تو جولائی میں پیوندکاری کریں۔

☆ اگر دسمبر میں تراشیدہ پھولوں کے لیے اُگانے گئے گلاب کی کاٹ چھانٹ نہیں کی تو 14 فروری کے بعد کریں۔

مارچ

☆ اگر گلاب کی فصل پر تیلے کا حملہ ہوجائے تو پولو یا امیڈاکلوپریڈ یا ٹریسر (ایک گرام فی لیٹر) کا پانچ تا سات دن کے وقفہ سے دو تا تین مرتبہ سپرے کریں۔ حملہ کی ابتداء میں صرف پانی کا سپرے بھی کیا جاسکتا ہے۔

☆ گوڈی کے ذریعے جڑی بوٹیوں کو تلف کریں اور ہر سات تا دس دن میں آبپاشی کریں۔

☆ پیوندی گلاب کے پودوں سے پھوٹ یا سکرز (Suckers) الگ کریں۔

☆ عمدہ پھولوں کے حصول کے لیے ایک بوری نائٹروفاس اور آدھی بوری پوٹاش فی ایکڑ ڈالیں۔ کٹ فلاورز کو کٹائی کے بعد غذائی محلول میں رکھیں اور کم درجہ حرارت (دو تا چار ڈگری سینٹی گریڈ) پر ذخیرہ کریں یا منڈیوں کو ترسیل کردیں۔

☆ بلغارین گلاب (Rosa centifolia) کے پھول نکلنا شروع ہوجائیں تو ان سے عرق اور عطر کشید کرنا شروع کردیں۔ پھولوں کی چنائی صبح کے وقت کریں اور انہیں سائے میں رکھیں۔

☆ نئے شگوفوں کا خاص خیال رکھیں اگر کسی کیڑے مکوڑے مثلاً سنڈی یا تھرپس کا حملہ ہو تو فلوریکلچر کے ماہرین کی سفارش کردہ کیڑے مار دوائی مثلاً سنڈی کے لیے میچ یا سٹیورڈ اور تھرپس کے لیے کونفیڈور یا ایسی فیٹ کا ایک ملی لیٹر فی لیٹر پانی سپرے کریں۔

اپریل

☆ گلقندی گلاب کے پھولوں سے گلقند تیار کریں۔

☆ کلیوں میں سنڈی کے حملے کے پیشِ نظر میچ (Match) یا سٹیورڈ (Steward) کا سپرے کریں۔

☆ آبپاشی کا دورانیہ کم کر کے پانچ تا سات دن کردیں۔

☆ اضافی پھولوں سے عرق گلاب یا گلقند تیار کریں۔ بصورت دیگر ان کو سایہ دار جگہ پر خشک کر کے ذخیرہ کر لیں۔

☆ بارش کے تناسب سے پودوں کو آبپاشی کریں۔

اگست

☆ نرسری میں موجود روٹ سٹاک پر ٹی بڈنگ (چشمہ کاری) کریں۔ صرف صحت مند عمدہ کوالٹی پودوں سے آنکھیں حاصل کر کے چشمہ کاری کے لیے استعمال کریں۔

☆ آبپاشی موسمی حالات اور بارش کی مطابقت سے کریں۔

☆ زیادہ بارش ہونے کی صورت میں کھیتوں سے اضافی پانی نکال دیں۔

☆ سبز تیلے کے حملہ کی صورت میں پانی کا سپرے کریں یا پھر مناسب مقدار میں دوائی مثلاً پولو یا کونفیڈور کا ایک ملی لیٹر فی لیٹر پانی سپرے کریں۔

ستمبر

☆ پودوں کو پندرہ دن کے وقفہ سے ایک بوری نائٹروفاس اور آدھی بوری پوٹاش فی ایکڑ کھاد دیں یا **20:20:20** این پی کے ایک بوری فی ایکڑ ڈالیں۔

☆ پیوندکاری کا کام پندرہ ستمبر سے پہلے مکمل کر لیں۔ ابتداء میں پیوند کیے گئے پودوں سے آنکھوں (**Buds**) کی نشوونما چیک کریں اور ضرورت کے مطابق پولی تھین کھول دیں۔

☆ نرسری تیار کرنے کے لیے زمین کی تیاری شروع کر دیں۔ اگر زمین کی تیاری سے قبل سبز کھاد کے طور پر استعمال کے لیے کوئی فصل مثلاً جنتر یا گوارا کاشت کی گئی ہو تو اسے روٹاویٹر کی مدد سے زمین کے اندر دبا دیں۔

☆ آبپاشی کا دورانیہ آٹھ تا دس دن کر دیں۔

اکتوبر

☆ پیوند شدہ پودوں سے جب نئے شگوفے پھوٹنا شروع ہو جائیں تو رسی یا پولی تھین کھول دیں اور درجہ حرارت کی مناسبت سے روٹ سٹاک کی اوپر سے کٹائی کر دیں۔ اگر درجہ حرارت تیس ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ ہو تو روٹ سٹاک کی کٹائی نہ کریں۔

☆ قلمیں ہمیشہ مشرق سے مغرب کی طرف قطاروں میں لگائیں۔

☆ پیوند شدہ پودوں کو نرسری میں کھاد ڈالیں اور آبپاشی کریں۔

☆ پیوندی پودوں سے پھولوں کی مناسب حالت میں کٹائی کریں اور ان کی تروتازگی کو لمبے عرصے تک برقرار رکھنے کے لیے کم درجہ حرارت پر غذائی محلول یا تازہ پانی میں رکھیں۔

نومبر

☆ نرسری کے لیے قلموں کی تیاری شروع کریں۔

☆ چار تا پانچ انچ لمبی قلمیں بنا کر انہیں گٹھوں میں باندھ دیں اور زمین میں گڑھا کھود کر الٹا دبا دیں۔ گیلی ریت یا مٹی سے گڑھا بند کر دیں اور گڑھے کی سطح کو نم رکھیں۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو جڑوں کی نمو بڑھانے والے کیمیائی اجزاء مثلاً **IBA** یا **Serdix** میں قلموں کا نچلا سرا ڈبو کو قلمیں نرسری میں لگائیں۔

☆ پودوں کو آبپاشی کا دورانیہ پندرہ دن تک بڑھا دیں۔

☆ گوڈی کے ذریعے جڑی بوٹیاں تلف کریں۔

☆ تراشیدہ پھولوں (کٹ فلاورز) کو برداشت کے بعد زمین پر نہ رکھیں، جلد از جلد ٹھنڈے کمرے میں شفٹ کریں، چند گھنٹوں کے لیے چینی کے دو فیصد غذائی محلول میں رکھیں اور مناسب درجہ بندی کر کے گتے کے سوراخ دار ڈبوں میں پولی تھین شیٹ کی تہہ میں پیک (**Pack**) کر کے مارکیٹ بھیجیں۔